DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 796

DATED 13-09-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 13.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یتیم بچیوں کی معاشی خودانحصاری کے لیے تربیتی پروگرام لائق تحسین ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	انتظامی بنیاد پر صوبے بننے چاہیے ہیں، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان پارلیمنٹ منظوری دے تو ریفرنڈم ہوگا، مشیروزیراعظم۔	جنگ ودیگراخبارات
04	سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
05	2030 تک ہر بچہ سکول میں ہدف پورا کرائیں گے، سیکرٹری تعلیم۔	مشرق ودیگراخبارات
06	سیکرٹری بلدیات کی زیر صدارت اجلاس ضلع کوئٹہ کی تقسیم کے بعد معاملات پر غور۔	مشرق ودیگراخبارات
07	معیاری تعلیم اور بہتر صحت ہر شہری کا حق ہے، ڈی سی کوئٹہ۔	مشرق ودیگراخبارات
08	حکومت نے پانچ لاکھ بوری گندم خریداری کی منظوری دے دی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	ضلع انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ سوشل ویلفیئر کی مشترکہ کاروائی 14 گداگر گرفتار۔	جنگ ودیگراخبارات
10	میٹروپولیٹن کی غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کاروائیاں تیزسات افراد گرفتار۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان کی 12 جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی بند ہیں۔	جنگ ودیگراخبارات
12	آٹے کی زائد قیمت پر فروخت چھ دکاندار گرفتار۔	جنگ ودیگراخبارات
13	کم وزن روٹی فروخت کرنے والے تندوروں کے خلاف کاروائی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	سنٹرل پولیس آفس میں قائم کمپلینٹ سیل میں 615 شکایت اندراج۔	جنگ ودیگراخبارات
15	سرکاری ملازمتیں کسی کی جاگیر نہیں رحمت بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت ہے اراکین اسمبلی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	تیاریاں شروع ضلع کوئٹہ کا قومی جرگاہ 17 ستمبر کو ہوگا، نواب ایاز جوگیزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	دنیا کو بلوچستان کا روشن چہرہ دکھانا چاہتے ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی نامعلوم افراد کے حملے میں ایک مزدور دوزخمی دوسرا اغوا کرلیا گیا، گوادر گاڑی پر فائرنگ چار غیر مقامی افراد جاں بحق، کوئٹہ سجاول آباد ڈیم کی پہاڑی پر پکنک بنانے والے نوجوانوں کو ہلاک کر دیا گیا، ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر موٹر سائیکل سوار زخمی، نواں کلی میں ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی، نصیرابادقبائلی تصادم میں دوافراد جاں بحق ایک زخمی، جنگل پیر علزئی میں مسلح افراد نے ایک شخص سے گاڑی موبائل نگدی، قیمتی سامان چھین لیا۔

عوامی مسائل:

اجرم کی 30 کلومیٹر سڑک 21 سال بعد بھی نامکمل، نوشکی پاسپورٹ افس کی بندش شہریوں کو مشکلات کا سامنا، سورنج کان حادثہ شہداء کو چند لاکھ میں راضی کرنا ناقابل مذمت ہے رمضان اچکزئی، سوراب کل سرخ میں بجلی بہران کم وولٹیج سے شہری پریشان، چوکی جمالی ماڈل سکول بنیادی سہولیات سے تاحال محروم۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 13.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"وزیراعلیٰ بلوچستان کا ملازمتوں کی فروخت کے خلاف سخت ایکشن لینے کافیصلہ بلوچستان میں ترقی اور گورنس کی بہتری کیلئے اہم اقدام!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوکریوں کی خرید وفروخت ثابت ہونے پر کوئی وزیر اور نہ ہی کوئی سیکرٹری بچ پائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ روز اول کہا تھا کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی۔ اصولی موقف پر کابینہ اراکین اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت ہم سب ایک پیج پر ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ جنگلات کی بھرتیوں میں بے ضابطگی کی شکایات پر اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیدیا۔ مصدقہ ثبوت اور غیر جانبدارانہ تحقیقات میں جرم ثابت ہوا تو "ملوث کردار" سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جس ڈیپارٹمنٹ میں بھی نوکریاں فروخت ہونے کے مصدقہ ثبوت ملے اس محکمہ کا وزیر اور سیکرٹری نہیں رہیں گے، سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلتے کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دیں گے، بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس میں موجود آفیسران سے کہا کہ افسران احکامات پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں۔ افسران پر مکمل اعتماد ہے، آپ با صلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ نوکریوں کی خرید وفروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں، اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ تمام سیکرٹریز اللہ کو حاضر وناظر جان کر حلف اٹھائیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے **" پولیو کا خاتمہ بلوچستان کیلئے فیصلہ کن ذمہ داری "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2026

Page No. 1

یتیم بچیوں کی معاشی خودانحصاری کیلئے تربیتی پروگرام لائق تحسین ہے، گورنر مندوخیل

صاحب استطاعت لوگ یتیموں اور مستحق لوگوں کے سر پر دست شفقت رکھیں، ظہور بلیدی، ربابہ بلیدی، روشن خورشید بروچہ کا خطاب

ہر حکومت پر کوئی نہ کوئی امتحان آتا ہے، ہمیں دہشت گردی کے امتحان کا سامنا ہے، گورنر جعفر مندوخیل کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ انسان کی عظمت اس میں ہے کہ وہ دوسروں کیلئے آسانی، امید اور سہارا پیدا کرتا ہے یتیم اور مستحق بچیوں کی معاشی خودانحصاری کیلئے ایک سالہ پروفیشنل ٹریننگ پروگرام کا انعقاد لائق تحسین اقدام ہے۔ سابق سینیٹر اور چیئرپرسن ایس او ایس ویلج روشن خورشید بروچہ کو ہزاروں یتیم و مستحق بچوں اور بچیوں کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ صاحب استطاعت افراد آگے بڑھیں یتیموں اور ناداروں اور مستحق لوگوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھیں تاکہ معاشرے کا کوئی بچہ یا بچی محرومی اور بے بسی کا شکار نہ ہو۔ یہ بات انہوں نے ایس او ایس چلڈرن ویلج میں منعقدہ ایوارڈز تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی ظہور احمد بلیدی، ربابہ بلیدی، روشن خورشید بروچہ، وائس چانسلر سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر طاہر رشید، پروفیسر فرخندہ اورنگزیب اور تنظیم لی پوش کے سربراہ شان کچی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایس او ایس چلڈرن ویلج 20 برس سے یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم و تربیت اور انہیں ایک باوقار مستقبل فراہم کرنے کیلئے قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ ہمارے معاشرے میں ایسے بے شمار صاحب استطاعت افراد موجود ہیں جو یتیموں اور مستحق خاندانوں کی مدد کیلئے خاموشی سے اپنا کردار ادا کررہے ہیں۔

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں یہ نہیں کہوں گا کہ صوبے کے حالات بہت بہتر ہیں تاہم دہشتگردی پر قابو پانے کیلئے اقدامات کررہے ہیں جبکہ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی کا کہنا ہے کہ بہت سارے اقدامات کئے جارہے ہیں جس سے دہشت گردی کم ہوگی۔ انہوں نے کوئٹہ میں ایس او ایس ویلج کے دورے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ زیارت کراس پر جو واقعہ ہوا وہ بہت افسوسناک تھا، ہر حکومت پر کوئی نہ کوئی امتحان آتا ہے ہمیں دہشت گردی کے امتحان کا سامنا ہے، گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے دو ڈھائی سالوں میں صوبے میں بیرونی مداخلت بڑھی ہے، انڈیا اور کچھ دیگر ممالک کالعدم تنظیموں کو پیسہ اور اسلحہ دے رہے ہیں، اس موقع پر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی کا کہنا تھا کہ بہت سارے اقدامات کئے جارہے ہیں جس سے دہشت گردی کم ہوگی، ہی پیک دشمنوں کو کھٹکتا ہے اس لئے کہ ان اور صوبے میں دہشت گردی کروائی جارہی ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو، وی سی بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ اور دیگر سینئر صحافی سید خلیل الرحمن کی وفات پر انکے بھائیوں سے فاتحہ خوانی کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صاحب استطاعت افراد یتیموں، ناداروں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھیں، گورنر

جان کر بے حد خوشی ہوئی "لی پوش" کوئٹہ کی جانب سے مستحقین کی معاشی خودمختاری کیلئے 1 سالہ پروفیشنل ٹریننگ پروگرام مکمل کیا گیا ہے، جعفر خان مندوخیل

[illegible]

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایس او ایس چلڈرن ویلج گزشتہ 20 برس سے یتیم بچوں اور بچیوں کی کفالت، تعلیم و تربیت اور انہیں ایک باوقار مستقبل فراہم کرنے کیلئے قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ آج "لی پوش" کوئٹہ کی جانب سے یتیم اور مستحق بچیوں کو معاشی خودانحصاری کیلئے ایک سالہ پروفیشنل ٹریننگ پروگرام کا انعقاد ایک لائق تحسین اقدام ہے ہم سابق سینیٹر اور........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرپرسن ایس او ایس ویلج روشن خورشید بروچہ کو ہزاروں یتیم و مستحق بچوں اور بچیوں کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس ضمن میں صاحب استطاعت افراد آگے بڑھیں، یتیموں اور ناداروں اور مستحق افراد کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھیں تاکہ معاشرے کا کوئی بچہ یا بچی محرومی اور بے بسی کا شکار نہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایس او ایس چلڈرن ویلج میں منعقدہ ایوارڈز تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی ظہور احمد بلیدی، ربابہ بلیدی، روشن خورشید بروچہ، وائس چانسلر سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، پروفیسر فرخندہ اورنگزیب اور لی پوش کے سربراہ شان کچی سمیت کئی اہم شخصیات شریک تھیں شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ وہ دوسروں کیلئے کتنی آسانی، امید اور سہارا پیدا کرے۔ مجھے یہ جان کر بھی بے حد خوشی ہوئی ہے کہ لی پوش کوئٹہ کی جانب سے یتیم اور مستحق بچیوں کی معاشی خودمختاری کیلئے ایک سالہ پروفیشنل ٹریننگ پروگرام کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔ یہ محض ایک تربیتی پروگرام کی تکمیل نہیں بلکہ خودانحصاری کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ ہمارے معاشرے میں ایسے بیشمار صاحب استطاعت افراد موجود ہیں جو یتیموں اور مستحق خاندانوں کی مدد کیلئے خاموشی سے اپنا کردار ادا کررہے ہیں۔

گورنر جعفر مندوخیل ایس او ایس چلڈرن ویلج میں منعقدہ تقسیم ایوارڈ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل ایس او ایس چلڈرن ویلج میں منعقدہ تقسیم ایوارڈ میں اسناد تقسیم کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر کلو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 30 ربیع الاول 1448ھ 13 ستمبر 2026ء صفحات 24 | شمارہ 62

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 50 روپے

ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں سے بات نہیں ہوگی

بلوچستان میں آخری دہشتگرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں، بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں، حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، جب تک منصب پر فائز ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے

کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کرسکتا، ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے، تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں

بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر ابھی تک صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آئی، سینئر صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی عمل، معدنیات، دکان کنی، امن وامان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات، دکان کنی اور امن وامان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت منصوبہ بندی و ترقی کی بریفنگ میں........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے اینکرز پرسن اور سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک پر بات چیت اور سوالات کے جواب دے رہے ہیں

صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمت عملی، گورننس، سروس ڈیلیوری، ترقیاتی فنڈز کے مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا وزارت معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لا کر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے امن وامان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگز کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے متعلق سوالات کیے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے موقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کرسکتا، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے۔ تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے وزیر اعلیٰ نے غیر ملکی شہریوں کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے، جس سے صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنڈے

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 269 | اتوار 30 ربیع الاول 13 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں

نئے صوبے لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں: وزیراعلیٰ

بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، سول اور عسکری قیادت متفق، کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں، ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں

ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں سے بات چیت نہیں ہوگی، ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی آئی، میرٹ کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، قومی میڈیا کے صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے اینکر پرسنز اور سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک پر بات چیت اور سوالات کے جواب دے رہے ہیں

، ترقیاتی عمل، معدنیات و کان کنی، امن و امان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات و کان کنی اور امن و امان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت منصوبہ بندی و ترقی کی بریفنگ میں صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمت عملی، گورننس، سروس ڈیلیوری، ترقیاتی فنڈز کے مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا وزارت معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لا کر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے امن و امان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگز کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے متعلق سوالات کیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے مؤقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کر سکتا، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے۔ تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے وزیراعلیٰ نے غیر ملکی شہریوں کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 13 ستمبر 2026ء بمطابق 30 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 250

...ے بلوچستان کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ کی نئے صوبوں کی حمایت

...والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی، بلوچستان کو انتظامی طور پر کوئٹہ میں بیٹھ کر ایک اکائی کے طور پر کنٹرول نہیں کیا جاسکتا، ملک میں صوبے لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں، میر سرفراز بگٹی

...میں اتفاق رائے ہوا تو صوبائی اسمبلی بھی تیار ہے، بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں، حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، صحافیوں سے گفتگو

...کہا ... جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں، بلوچستان کو انتظامی طور پر کوئٹہ میں بیٹھ کر ایک اکائی کے طور پر کنٹرول نہیں کیا جاسکتا، ملک میں صوبے لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں اور نئے صوبوں کے قیام پر قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوا تو بلوچستان اسمبلی بھی تیار ہے۔ وزیراعلیٰ نے قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے صوبے کی مجموعی صورتحال،

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے صحافیوں سے ویڈیو لنک بات چیت کر رہے ہیں

ترقیاتی عمل، معدنیات و کان کنی، امن و امان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق سوالات کے جواب دیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں، بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں، نئے صوبوں کے قیام پر قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوا تو بلوچستان اسمبلی بھی تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کر سکتے، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے، تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیے گئے ہیں اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے، لاپتہ افراد کے معاملے پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بعض اوقات درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے، جس سے صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

ENT C
Y ALLOC
112, H-10/
S VA
abad invite
against fol
TION AND

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT... GENERAL... RELATIONS ...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No. 1
Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | اتوار 13 ستمبر 2026ء بمطابق 30 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 250

ے خلاف بندوق اُٹھانے والوں سے بات چیت نہیں ہوگی آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں

سے پورے بلوچستان کو کنٹرول نہیں کیا جاسکتا نئے صوبے لسانی نہیں انتظامی بنیاد پر بننے چاہئیں

میر سرفراز بگٹی

ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے، سول و عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، کوئی ابہام نہیں، بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں لاپتا افراد کا مسئلہ بعض اوقات درست تناظر کے بغیر پیش کیا جاتا ہے

ضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی آئی ہے ترقیاتی منصوبے ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل ہوئے، صوبے سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا، صحافیوں سے ویڈیو لنک گفتگو

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی عمل، معدنیات و کان کنی، امن و امان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات و کان کنی اور امن و امان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت منصوبہ بندی و ترقی کی بریفنگ میں صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمت عملی، گورننس، سروس ڈیلیوری، ترقیاتی فنڈز کے موثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا وزارت معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لا کر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے امن و امان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان موثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگز کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے متعلق سوالات کیے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے موقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کر سکتا، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے۔ تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو موثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے وزیر اعلیٰ نے غیر ملکی شہریوں کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بذریعہ ویڈیو لنک قومی میڈیا کے سینئر اینکر پرسن، صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | اتوار 13 ستمبر 2026ء بمطابق 30 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-248

بلوچستان میں ڈھائی سالہ معاہدے کا علم نہیں، نئے صوبے لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں آخری دہشت گردی کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں

ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی، حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، جب تک منصب پر ہوں عوام کی خدمت جاری رکھوں گا

کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کرسکتا، ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے، بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین و غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے، سینئر صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گردی کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی عمل، معدنیات و کان کنی، امن و امان، سیاسی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کر رہے ہیں

معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات و کان کنی اور امن و امان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارتِ منصوبہ بندی و ترقی کی بریفنگ میں صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمتِ عملی، گورننس، سروس ڈیلیوری، ترقیاتی فنڈز کے مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا وزارتِ معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لا کر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارتِ داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے امن و امان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگز کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے

متعلق سوالات کیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے مؤقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کرسکتا، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے۔ تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے وزیراعلیٰ نے غیر ملکی شہریوں کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے، جس سے صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

رجسٹر نمبر بی سی ۔ زیڈ ۔ 1

جلد 81 | اتوار 13 ستمبر 2026ء، 30 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 250

وزیراعلیٰ بلوچستان

نئے صوبوں کے قیام کی مشروط حمایت کرتے ہیں

بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہیں

کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے بلوچستان کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں، نئے صوبے بنیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں، سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہیں اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ نئے صوبوں کے قیام کی مشروط حمایت کرتے ہیں پہلے قومی اسمبلی میں اتفاق رائے قائم کیا جائے قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہو جائے تو صوبائی اسمبلی بھی تیار ہے۔ اگر صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر بننے چاہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی عمل، معدنیات وکان کنی، امن و امان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات وکان کنی اور امن و امان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت منصوبہ بندی وترقی کی بریفنگ میں صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمت عملی، گورننس، سروس ڈلیوری، ترقیاتی فنڈز کے موثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ وزارت معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لا کر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے امن وامان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان موثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگ کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے متعلق سوالات کیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے موقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے اینکرز پرسن اور سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک پر بات چیت اور سوالات کے جواب دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | اتوار 13 ستمبر 2026ء، 30 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 13

بلوچستان میں آخری دہشتگرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی کیخلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں، بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کیساتھ کام کررہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانیوالوں سے بات چیت نہیں ہوگی

کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں، بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں۔ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشتگرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشتگردی کیخلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی عمل، معدنیات و (بقیہ 2 صفحہ 2 ر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند قومی میڈیا کے اینکرز پرسن اور سینیئر صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

کان کنی، امن و امان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات و کان کنی اور امن و امان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت منصوبہ بندی و ترقی کی بریفنگ میں صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمت عملی، گورننس، سروس ڈیلیوری، ترقیاتی فنڈز کے مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا وزارت معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لا کر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے امن و امان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگ کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے متعلق سوالات کیے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے مؤقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کرسکتا، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے۔ تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے وزیراعلیٰ نے غیرملکی شہریوں کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے، جس سے صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | اتوار 13 ستمبر 2026ء 30 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 157

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو کوئٹہ میں بیٹھ کر کنٹرول نہیں کیا جا سکتا

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے نئے صوبوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے بلوچستان کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں، نئے صوبے بنیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں۔ سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے، بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول و عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، کوئی ابہام نہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں ہے، حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، میں جب تک منصب پر ہوں عوام کی خدمت جاری رکھوں گا، بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی آئی ہے، تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ یقینی بنانے کے اقدامات جاری ہیں، بلوچستان کے ترقیاتی منصوبے ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل ہوئے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے اینکرز پرسن اور سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک پر بات چیت اور سوالات کے جواب دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ

اتوار 13 ستمبر 2026ء | 30 ربیع الاول | 1448ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | 199

بلوچستان کو کوئٹہ میں بیٹھ کر کنٹرول نہیں کیا جاسکتا

انتظامی بنیاد پر صوبے بننے چاہئیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی

حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی، 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو وطن واپس بھیجا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آخری دہشت گرد کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف سول اور عسکری قیادت متفق اور یکسو ہے، اس معاملے پر کوئی ابہام یا کنفیوژن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں قومی میڈیا کے اینکرز، سینئر صحافیوں اور دیگر نمائندوں سے ویڈیو لنک کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی عمل، معدنیات وکان کنی، امن و امان، سیاسی معاملات اور حکومتی اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبے کے سماجی و اقتصادی شعبوں، معدنیات وکان کنی اور امن وامان سے متعلق اہم بریفنگز بھی منعقد ہوئیں، جن میں صوبائی حکومت کی حکمت عملی، جاری منصوبوں اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ثمرات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت منصوبہ بندی وترقی کی بریفنگ میں صوبائی حکومت کی سماجی و اقتصادی شعبوں سے متعلق حکمت عملی، گورننس، سروس ڈلیوری، ترقیاتی فنڈز کے مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا وزارت معدنیات و وسائل کی بریفنگ میں بلوچستان میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے کی استعداد، جاری منصوبوں اور اس شعبے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ معدنی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاکر صوبے کے عوام کے لیے معاشی اور دیگر فوائد پیدا کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ وقبائلی امور کی جانب سے امن و امان کی صورتحال، پروونشل ایکشن پلان، پولیس اصلاحات اور لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ سیف سٹی منصوبے، قانون سازی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزارتی بریفنگ کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ تفصیلی سوال و جواب کا سیشن ہوا، جس میں قومی میڈیا کے نمائندوں نے صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقی، سیاسی معاملات اور دیگر اہم امور سے متعلق سوالات کیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے مؤقف اور پالیسی ترجیحات کی وضاحت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے بیٹھ کر پورے صوبے کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں بلوچستان میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا انہیں علم نہیں۔ حکومت میں تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، تاہم جب تک وہ منصب پر ہیں عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کرپشن کے مکمل خاتمے کا دعویٰ نہیں کر سکتا، تاہم بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں کرپشن میں کمی ضرور آئی ہے۔ تعلیمی اداروں سمیت تمام سرکاری محکموں میں میرٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کی توجہ ترقیاتی عمل کو مؤثر، نتیجہ خیز اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے وزیراعلیٰ نے غیر ملکی شہریوں کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے 11 لاکھ افغان مہاجرین سمیت دیگر غیر ملکیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا گیا ہے لاپتہ افراد کے معاملے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی میڈیا اور دیگر فورمز پر بھی کبھار درست تناظر کے بغیر بھی پیش کیا جاتا رہا ہے، جس سے صورتحال کی درست تصویر سامنے نہیں آتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی میڈیا کے اینکرز پرسن اور سینئر صحافیوں سے ویڈیو لنک پر بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
12

alochistan Times
EDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
B.C.6 VOL XLV No. 1575 QUETTA Sunday September 13, 2026 / Rabi'al-Awwal 30 1448 Rs:

Bugti vows to continue anti-terror fight

Says no dialogue with armed groups

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has declared that the fight against terrorism will persist until the last terrorist is eliminated, stressing that civil and military leadership are fully united and resolute with no ambiguity on the matter.

Addressing national media anchors, senior journalists, and representatives via video link at the Chief Minister Secretariat, he said that state institutions are working in complete harmony against terrorism and that dialogue with those who take arms against the state is not possible under any circumstances. He praised the role of security forces performing their duties under challenging conditions.

Earlier, departmental briefings were held at the Secretariat on socio-economic development, minerals and mining, and law and order. The Planning and Development Department outlined strategies for governance, service delivery, and effective use of development funds.

The Minerals Department highlighted ongoing projects to harness natural wealth for the economic benefit of the people, while the Home Department briefed on the Provincial Action Plan, police reforms, and the integration of Levies into police. Updates on the Safe City project and coordination among law enforcement agencies were also shared.

In the session, CM Bugti clarified the government's stance on several issues. He said that if new provinces are created in Balochistan, they should be established on administrative grounds rather than linguistic divisions.

He denied knowledge of any "two-and-a-half-year" power-sharing agreement, adding that decisions on government change rest with political leadership. He pledged that as long as he remains in office, he will continue serving the public.

The Chief Minister acknowledged that while complete eradication of corruption cannot be claimed, it has declined compared to the past. Measures are being implemented to enforce meritocracy across government departments, including educational institutions.

He noted that development projects are being completed in record time, with the government focused on making them effective, outcome-oriented, and aligned with public needs.

On foreign nationals, CM Bugti added that 1.1 million Afghan refugees and other foreigners have been repatriated from Balochistan.

Regarding the issue of missing persons, he said it is sometimes presented without proper context, distorting the actual situation. He reiterated that terrorism is not confined to one province but is a national challenge requiring collective efforts across Pakistan.

CamScanner

سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ

صحت کا شعبہ براہ راست عوام کی زندگیوں سے جڑا ہوا ہے، حکومت کسی بھی صورت غفلت برداشت نہیں کرے گی، صوبائی وزیر صحت

سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز، طبی عملے وادویات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھارہے ہیں

وفود سے ملاقات میں گفتگو، سرکاری ہسپتالوں میں انتظامی امور کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے، اپنی ذمہ داریوں سے قطعی غافل نہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، بلوچستان کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں علاج ومعالجے کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے، ڈاکٹرز، طبی عملے اور ضروری ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھارہے ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ براہ راست عوام کی زندگیوں سے جڑا ہوا ہے، اس لئے حکومت کسی بھی صورت میں اس شعبے میں غفلت برداشت نہیں کرے گی۔ دور دراز اضلاع اور دیہی علاقوں کے سرکاری ہسپتالوں میں بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ شہریوں کو معمولی اور پیچیدہ بیماریوں کے علاج کیلئے بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی آلات کی فراہمی، تشخیصی سہولیات میں بہتری اور ادویات کی دستیابی کیلئے عملی اقدامات اٹھارہی ہے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے

CamScanner

حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم خریداری کی منظوری دیدی

منظوری کے باوجود تاحال محکمہ خزانہ نے پیسے ریلیز نہیں کیے، بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا

گندم کی خریداری اور مقامی گوداموں میں ترسیل کیلئے ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا، سرکاری گودام میں گندم ختم ہوگئی

کوئٹہ (م ڈ) بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا۔ محکمہ اجناس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کی منظوری دی ہے، حکومت کے پاس سرکاری گودام میں گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں۔ محکمہ اجناس کا کہنا ہے کہ منظوری کے باوجود تاحال محکمہ خزانہ نے پیسے ریلیز نہیں کیے۔ دوسری جانب حکام کا کہنا ہے کہ فنڈز کی دستیابی کے ساتھ ہی پاسکو سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائیگی۔ گندم کی خریداری اور .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

مقامی گوداموں میں ترسیل کیلئے ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا۔

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ، سوشل ویلفیئر کی مشترکہ کارروائی، 14 گداگر گرفتار

دکانی بابا چوک، بروری روڈ، ائیر پورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن اور جناح ٹاؤن سے 5 مرد اور 9 خواتین کو تحویل میں لیا گیا

ضلعی انتظامیہ ویسٹ آئندہ بھی عوامی مقامات پر گداگری کے تدارک کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی، عبدالرازق

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے عملے نے مشترکہ کارروائی کے دوران 14 گداگروں کو تحویل میں لے لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر برووری کاشف عمار نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ ویسٹ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عبدالرازق کی نگرانی میں دکانی بابا چوک، برووری روڈ، ایئر پورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن اور جناح ٹاؤن میں کارروائی کرتے ہوئے 13 گداگروں کو تحویل میں لے لیا جن میں 5 مرد اور 9 خواتین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ویسٹ کی جانب سے آئندہ بھی عوامی مقامات پر گداگری کے تدارک کیلئے یہ مشترکہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

میٹرو پولیٹن کی غیر قانونی تعمیرات کیخلاف کارروائیاں تیز، 7 افراد گرفتار

بلڈنگ کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی پر تعمیر کی جانے والی 11 عمارتیں، پلازے اور دکانیں سیل

نو کنسٹرکشن زون میں تعمیر کسی صورت قابل قبول نہیں، ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے بلڈنگ کنٹرول قوانین کے موثر نفاذ، محفوظ و قانونی تعمیرات اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے وژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی ہدایات پر غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائیاں تیز کردی گئی ہیں چیف آرکیٹیکٹ ایم سی کیو اشفاق بادینی اور میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ (بلڈنگز) نوید بلوچ نے نیو سریال روڈ (سی پیک روڈ) اور اے ون سٹی میں کارروائی کرتے ہوئے MCQ کی منظوری اور این او سی کے بغیر یا بلڈنگ کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی پر تعمیر کی .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

جانے والی 11 عمارتوں، پلازوں اور دکانوں کو سیل جبکہ 7 افراد کو گرفتار کرلیا غیر قانونی تعمیرات کے بعض حصے مسمار بھی کیے گئے، جبکہ زرغون اور چلتن زون کے مانیٹرنگ سپروائزرز بھی کارروائی میں موجود رہے۔ واضح رہے کہ نیو سریال روڈ (سی پیک روڈ) کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی جانب سے نو کنسٹرکشن زون قرار دیا جا چکا ہے، جہاں کسی بھی نئی تعمیر کی اجازت نہیں۔ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ شہریوں اور بلڈرز سے اپیل کرتا ہے کہ تعمیر شروع کرنے سے قبل تمام ضروری دستاویزات، و دیگر قانونی تقاضے مکمل کریں اور کسی بھی رہنمائی کیلئے متعلقہ دفتر سے رجوع کریں۔ میٹرو پولیٹن کارپوریشن نے واضح کرتا ہے کہ قانونی تعمیرات میں شہریوں کو ہر ممکن سہولت دی جائے گی، تاہم منظوری کے بغیر تعمیر، قواعد کی خلاف ورزی یا نو کنسٹرکشن زون میں تعمیر کسی صورت قابل قبول نہیں خلاف ورزی کی صورت میں بلا امتیاز قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

معیاری تعلیم اور بہتر صحت ہر شہری کا حق ہے، ڈی سی کوئٹہ

منشیات، جعلی گھی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف آپریشن کا اعلان

کچلاک (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی نے ایڈیشنل سیکریٹری تعلیم سعید احمد دومڑ کے ہمراہ کچلاک کے مختلف سرکاری اداروں کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کا آغاز گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کچلاک سے ہوا جہاں پرنسپل تنویر بھٹی نے انہیں اسکول کو درپیش اساتذہ کی کمی، بنیادی سہولیات اور طلبہ کے مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کلاس رومز، لیبارٹری اور کھیل کے میدان کا معائنہ کیا، اس کے بعد وفد نے مفتی محمود میموریل 50 بیڈ .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

اسپتال کچلاک کا دورہ کیا، ایم ایس ڈاکٹر محمد ہاشم مینگل نے اسپتال کے ایمرجنسی، او پی ڈی اور دیگر شعبوں کا دورہ کرایا اور ایمبولینس سروس سمیت ادویات کی فراہمی کے حوالے سے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے مریضوں سے بھی ملاقات کی اور علاج معالجے کی سہولیات کا جائزہ لیا، دورے کے آخری حصے میں وفد نے مدرسہ دار العلوم مفتی عبدالحمید کا معائنہ کیا اور دینی تعلیم کے فروغ کے لیے حکومتی تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر کوئٹہ ویسٹ میں تعلیم اور صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ معیاری تعلیم اور بہتر صحت ہر شہری کا حق ہے اور اس پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، انہوں نے کہا کہ کچلاک سمیت پورے کوئٹہ ویسٹ میں منشیات فروشوں، شیشہ نوشی کے اڈوں اور جعلی گھی بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن شروع کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح گرانفروشی، ٹریفک کی بے ضابطگیوں، ون ویلنگ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھی سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر نے کہا ہماری اولین ترجیح ایک پرامن، تعلیم یافتہ اور جرائم سے پاک معاشرے کا قیام ہے۔ عوام کے تعاون کے بغیر یہ ممکن نہیں۔

بلوچستان کی 12 جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی بند ہیں

کوئٹہ جیل میں 470 کی گنجائش کے مقابلے میں 950 قیدی، نئی بیرکس کی تعمیر سے گنجائش بڑھ جائے گی

ملک بھر کی جیلوں میں 64 ہزار کی گنجائش کے مقابلے میں ایک لاکھ 10 ہزار قیدی موجود ہیں، سروے رپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی 12 جیلوں میں 2757 قیدیوں کی گنجائش ہے اس وقت ان جیلوں میں 2925 قیدی موجود ہیں۔ کوئٹہ اور گڈانی جیل میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے کچھ زیادہ ہے اسی طرح ملک کے دیگر صوبوں میں گنجائش سے کئی گنا زیادہ قیدی قید ہیں۔ کوئٹہ جیل میں قیدیوں کی گنجائش بڑھانے کے لئے نئی بیرکس کا قیام عمل میں لانے کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جیل ذرائع کے مطابق بلوچستان بھر میں 12 جیلوں میں جن میں مچھ جیل، گڈانی جیل، خضدار جیل، مستونگ جیل، ژوب جیل، سینٹرل جیل کوئٹہ، سبی جیل، لورالائی جیل، ڈیرہ مراد جمالی جیل، تربت جیل، تو شکی جیل، پشین جیل میں 2757 قیدی رکھنے کی گنجائش موجود ہے۔ لیکن اس وقت ان جیلوں میں 2925 قیدی ہیں۔ گنجائش سے صرف 168 قیدی زیادہ ہے۔ ذرائع کے کہنا ہے کہ زیادہ قیدیوں کی تعداد اتنی نہیں کیونکہ آئے روز قیدیوں کی ضمانت ہوتی رہتی ہے ذرائع نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں 470 قیدیوں کی گنجائش ہے جبکہ اس میں 950 قیدی بند ہیں اسی طرح گڈانی 300 قیدیوں کی گنجائش لیکن اس میں 350 یا اس سے کچھ زیادہ قیدی ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیل میں 11 بچے جیونول جیل میں بند ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیل میں قیدیوں کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت کے توسط سے نئی بیرکس کی تعمیر کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے کوئٹہ جیل میں 2500 قیدی رکھنے کی گنجائش ہوگی۔ اسی طرح ملک بھر کی جیلیں انڈر ٹرائل قیدیوں سے بھری پڑی ہے مجموعی گنجائش 64 ہزار کی ہے جبکہ 1 لاکھ 10 ہزار قیدی جیلوں میں بند ہیں۔ پنجاب کی 45 جیلوں میں 38 ہزار قیدیوں کی گنجائش ہے لیکن اس وقت جیلوں میں 70 ہزار قیدی موجود ہیں پنجاب کے 70 ہزار میں سے صرف 16 ہزار قیدی سزا یافتہ ہے۔ سندھ کی 23 جیلوں میں 14 ہزار قیدیوں کی گنجائش ہے لیکن اس وقت جیلوں میں 25 ہزار قیدی ہیں۔ ان 25 ہزار میں سے صرف 4 ہزار قیدی سزا یافتہ ہے اس کے علاوہ خیبر پختونخوا کی 39 جیلوں میں 11 ہزار 382 قیدی موجود ہے جن میں صرف 2000 سزا یافتہ قیدی موجود ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 SEP 2026 Page No. 15

کم وزن روٹی فروخت کرنیوالے تندوروں کے خلاف کارروائی، 5 افراد گرفتار

سرکاری نرخنامے کے مطابق نان فروخت کریں اور مقررہ وزن میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے، مالکان کو ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو مقررہ نرخ اور مکمل وزن کے مطابق نان کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے سریاب کے مختلف علاقوں میں قائم تندوروں کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف تندوروں پر نان کے مقررہ وزن، سرکاری نرخنامے اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انتظامیہ کی جانب سے تندور مالکان کو ہدایت کی گئی کہ وہ سرکاری نرخنامے کے مطابق نان فروخت کریں اور مقررہ وزن میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے۔ کارروائی کے دوران بعض تندوروں پر مقررہ وزن سے کم نان فروخت کیے جانے کی نشاندہی ہوئی، جس پر انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 5 افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے تندور مالکان کو واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخ اور وزن کے مطابق نان کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی، کم وزن نان کی فروخت یا صارفین سے مقررہ قیمت سے زائد وصولی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

آٹے کی زائد قیمت پر فروخت، 6 دکاندار گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی نے سٹی سب ڈویژن کے مختلف علاقوں میں آٹے کی زائد قیمت پر فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران آٹا ڈیلرز، ریٹیلرز اور مختلف دکانوں کا معائنہ کیا گیا اور حکومتی نرخوں پر آٹے کی فروخت کو یقینی بنانے کے لیے قیمتوں کا جائزہ لیا گیا۔ مقررہ نرخ سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے پر 6 دکانداروں کو گرفتار کر لیا گیا۔

آٹے کی قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اجلاس

کوئٹہ (ص ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے، پرائس کنٹرول کارروائیوں اور کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو آٹے کی قیمتوں اور مارکیٹ میں اس کی دستیابی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے آٹے کی قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے پرائس کنٹرول کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر کارروائیوں میں اضافہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی مسلسل نگرانی کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ افسران باقاعدگی سے فیلڈ میں جا کر منصوبوں کا معائنہ کریں۔ انہوں نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل، پرائس کنٹرول اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور فعال انداز میں انجام دیں۔

سیکرٹری بلدیات کی زیرصدارت اجلاس، ضلع کوئٹہ کی تقسیم کے بعد معاملات پر غور

بلدیاتی اداروں کے نظام کو نئی انتظامی ضروریات کے مطابق منظم کرنا اہم تقاضا ہے، عبدالروف بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی بلوچستان عبدالروف بلوچ کی زیر صدارت مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع کوئٹہ کی دو اضلاع میں تقسیم کے بعد بلدیاتی نظام میں ضروری قانونی و انتظامی ترامیم، مقامی کونسلوں کے قیام، ٹی ایم سیز اور شہری یونین کونسلوں کی ازسرنو حد بندی سمیت دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر بزنجو، سیکرٹری لوکل کونسلز بلوچستان عبدالوحید بادینی، فوکل پرسن محکمہ بلدیات و دیہی ترقی طٰحہٰ جنید، الیکشن کمیشن، محکمہ بلدیات و دیہی ترقی اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کیے جانے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور بلدیاتی نظام کو نئے انتظامی ڈھانچے سے ہم آہنگ کرنے کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کوئٹہ کی انتظامی تقسیم کے بعد بلدیاتی اداروں کے نظام کو نئی انتظامی ضروریات کے مطابق منظم کرنا اہم تقاضا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام قانونی، انتظامی اور حد بندی سے متعلق امور کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں تاکہ نئے انتظامی ڈھانچے کے مطابق بلدیاتی نظام کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ قانونی ترامیم، حد بندی، مردم شماری سے متعلق امور اور مقامی کونسلوں کے قیام کے معاملات میں تمام متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی رابطے اور مشاورت کو یقینی بنایا جائے، تاکہ آئندہ بلدیاتی انتظامات میں کسی قسم کی انتظامی یا قانونی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ اجلاس کے اختتام پر دیگر متعلقہ امور کا بھی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو ضروری کارروائی اور سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جولائی 2026ء میں جاری کیا گیا تھا، جس کے بعد بلدیاتی نظام کو نئی انتظامی تقسیم کے مطابق ہم آہنگ کرنے کے امور اہمیت اختیار کر گئے۔

2030 تک ہر بچہ سکول میں ہدف پورا کرائینگے، سیکرٹری تعلیم

3 سال کے دوران سکول جانیوالے بچوں کے تناسب میں 7 فیصد اضافہ ہوا ہے، لعل جان جعفر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ حکومت کے عوام دوست اور بہتر تعلیمی پالیسیوں کی بدولت گزشتہ 3 سال کے دوران سکول جانے والے بچوں کی تناسب میں 7 فیصد اضافہ ہوا ہے 2030 تک ہر بچہ سکول میں کے ہدف کو پورا کرائینگے تاکہ بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی کو دور کرکے پڑھا لکھا بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنائیں گے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں بہت سے بچے سکول سے باہر ہیں بڑی تعداد میں سکولز غیر فعال تھے وسائل کی کمی کی وجہ سے بہت سارے مزید بچے سکول سے باہر ہو رہے تھے اب حکومت نے تعلیمی بہتری کیلئے خصوصی اقدامات کیے ہیں جسکی وجہ سے شرح خواندگی 42 سے 49 فیصد تک چلی گئی ہے جو بہت بڑی کامیابی ہے بعض علاقوں میں بچیوں اور بعض علاقوں میں بچوں پر فوکس کم یا زیادہ کی شکایات ہیں ان وجوہات کی بنا پر بھی ایک مکمل پلاننگ ضلع سے لیکر صوبے تک مرتب کی جا رہی ہے اگلے 5 سال کے لئے ہمارے پاس ایک پرامید پلان ہے جس پر عمل پیرا ہو کر ہر بچہ سکول میں ہوگا۔

سینٹرل پولیس آفس میں قائم کمپلینٹ سیل میں 615 شکایات کا اندراج

الزامات ثابت ہونے پر 3 اہلکاروں کو جبری ریٹائر اور 3 کو نوکری سے فارغ کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینٹرل پولیس آفس میں قائم خود احتسابی (اکاؤنٹیبلٹی) بیورو کے کمپلین سیل میں عام شہریوں کو کسی بھی رینک کے افسران اور اہلکاروں کے خلاف شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ گزشتہ چھ ماہ کے دوران مجموعی طور پر 615 شکایات درج کی گئیں۔ جن میں 562 کیسز نمٹا دیے گئے اور 26 کیسز کو شکایات کنندگان کی درخواست پر موخر کر دیا ہے۔ جبکہ 6 اہلکاروں پر الزامات ثابت ہونے پر 3 کو جبری ریٹائر اور 3 کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح 6 پولیس اہلکاروں کی سروس کی ضبطگی اور 4 کیسز میں مختلف نوعیت کے سزا دینے کے احکامات دے دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح 112 کیسز کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد بے بنیاد ثابت ہونے پر فائل کر دیئے گئے ہیں ان شکایات میں 95 پولیس اہلکاروں کی اپنے اختیارات سے تجاوز، 24 کی بدعنوانی، 5 کی حبس بےجا، 6 کی غلط ایف آئی آر، 2 کی بے جا تشدد، 17 کی بدتمیزی و بد اخلاقی 25 کی ہراسگی 27 کی ایف آئی آر کا اندراج نہ ہونا اور 41 کی تفویض کی گئی ذمہ داریوں میں کاہلی اور سست روی کا رویہ رکھنا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شہریوں کے باہمی تنازعات سے متعلق مجموعی طور پر 371 شکایات موصول ہوئیں جن میں 160 خاندانی تنازعات، 118 رقم کے لین دین سے متعلق تنازعات جبکہ 93 شکایات زمین کے تنازعات سے متعلق تھیں۔ شہریوں کی شکایات کے ازالے اور باہمی تنازعات کے حل کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اکاؤنٹیبلٹی بیورو اور شکایات سیل برانچ میں باقاعدہ موصول ہونے والی شکایات پر قانون اور میرٹ کے مطابق کارروائی جاری ہے۔ بلوچستان پولیس نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ شہریوں کی جائز شکایات کے ازالے، شفافیت کے فروغ اور پولیس و عوام کے درمیان اعتماد کی فضا کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے براہ راست ہر شہری اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز براہ راست آئی جی پولیس بلوچستان کو دینے کے لیے ان کے واٹس ایپ نمبر 03043470110 پر ارسال کر سکتے ہیں جبکہ اس کے علاوہ ٹول فری نمبر 81-111775544 پر درج کروایا سکتا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 13 SEP 2026 Page No. 16

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت ہے، اراکین اسمبلی

مہنگائی عروج پر، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کو پریشان حال بنادیا، رحمت صالح بلوچ، زمرک اچکزئی

ایران وامریکہ کے درمیان ثالثی کی قیمت عوام سے وصول کی جارہی ہے حکومت اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرے، زاہد علی ریکی، مولانا نوراللہ

عوام کو صوبوں کی تقسیم جیسے مباحث میں الجھا دیا گیا دوسری جانب ملک کو آٹو پائلٹ پر چلایا جارہا ہے، اراکین کا مہنگائی پر ردعمل

کوئٹہ (اے این این) اراکین بلوچستان اسمبلی کے رہنماؤں نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ رات کی تاریکی میں پیٹرولیم قیمتوں میں مسلسل اضافہ حکومتی ڈاکہ ہے، ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کی قیمت پاکستانی عوام سے وصول کی جارہی ہے حکومت اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کریں حکمران مزید عوام پر طوفان برپا کرنے کیلئے مہنگائی کے منصوبے...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

بنارہے ہیں ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی کے زمرک خان اچکزئی، جے یو آئی کے رکن اسمبلی میر زاہد علی ریکی اور مولانا نوراللہ نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ شرمناک اور قابل مذمت ہے عوام پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوامی مشکلات میں مزید اضافے کا باعث بنے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو نظام کی خرابی اور صوبوں کی تقسیم جیسے مباحث میں الجھا دیا گیا ہے، جبکہ ملک آٹو پائلٹ پر چل رہا ہے

تیاریاں شروع، ضلع کوئٹہ کا قومی جرگہ 16 ستمبر کو ہوگا، نواب ایاز جوگیزئی

کوئٹہ میں لاکھوں کی آبادی بنیادی سہولیات سے محروم، پینے کا صاف پانی، تعلیم، صحت، روزگار، امن ناپید ہیں، عبدالرحیم زیارتوال

کوئٹہ کے تجارتی مراکز پر غیر قانونی چھاپوں کے ذریعے سامان کو مال غنیمت سمجھ کر لوٹا جارہا ہے، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت ضلع کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری حضرت عمر ایڈووکیٹ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نعمت کاکڑ، بشیر کاکڑ ایڈووکیٹ، مرکزی کمیٹی کے اراکین سردار بہادر خان موسیٰ خیل اور دلیم جان...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

برکت نے شرکت کی اجلاس کا ایجنڈا ضلع کوئٹہ میں جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتون قومی جرگہ کے انعقاد کے فیصلوں کی روشنی میں کوئٹہ کے جرگہ کمیٹی کی تشکیل اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنا تھا اجلاس میں کہا گیا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی دعوت پر بنوں جرگہ منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022ء کے فیصلوں کی روشنی میں 30،31 اگست اور یکم ستمبر 2026 کو کوئٹہ میں جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتون قوم کا جرگہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا اور اس جرگہ میں جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں ضلعی سطح پر جرگہ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ان ناموں کی فہرستوں، دعوت ناموں کو مکمل کرکے جلد ہی ہر ضلع میں ضلعی سطح پر جرگہ منعقد ہوگا جس میں سیاسی و سماجی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، دانشوروں، وکلاء، نوجوانوں، خواتین، مزدوروں، کسانوں، تاجروں، صحافیوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندے شرکت کریں گے

Century Express Quetta

سرکاری ملازمتیں کسی کی جاگیر نہیں، رحمت بلوچ

پنجگور میں محکمہ جنگلات کی اسامیوں پر اقرباء پروری تشویشناک ہے

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پنجگور میں محکمہ جنگلات کی اسامیوں پر بے ضابطگیوں، اقرباپروری، سفارش اور میرٹ کی پامالی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری ملازمتیں کسی فرد، خاندان یا سیاسی گروہ کی جاگیر نہیں بلکہ عوامی امانت ہیں۔ ان اسامیوں پر بھرتی صرف شفاف، غیر جانبدارانہ اور میرٹ کے اصول کے تحت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور میں محکمہ جنگلات کی حالیہ بھرتیوں کے حوالے سے جو شکایات سامنے آرہی ہیں، وہ انتہائی تشویشناک ہیں۔ مقامی (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

نوجوان برسوں سے سرکاری ملازمتوں کے منتظر ہیں اپنی تعلیم مکمل کرنے کے باوجود بے روزگاری کا سامنا کر رہے ہیں مگر اگر ان کے بجائے دوسرے اضلاع کے لوگوں کو تعینات کیا جائے اور مقامی امیدواروں کو میرٹ کے باوجود نظر انداز کیا جائے تو یہ صرف چند افراد کی حق تلفی نہیں بلکہ پورے علاقے کے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان جن سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات سے دوچار ہے ان کے پس منظر میں برسوں سے جاری ناانصافیاں، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، میرٹ کی پامالی، سفارش کلچر اور نوجوانوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھنے جیسے عوامل بھی شامل ہیں۔ جب ایک قابل اور حقدار نوجوان بار بار میرٹ سے محروم ہوتا ہے تو اس کا اعتماد صرف ایک محکمے سے نہیں بلکہ پورے نظام سے اٹھنے لگتا ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ حکومت اگر واقعی میرٹ اور شفافیت کو اپنی پالیسی کا بنیادی اصول سمجھتی ہے تو اسے محض اسمبلی فلور پر دعووں اور بیانات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا کہ سرکاری ملازمتوں میں کسی قسم کی رشوت، سیاسی مداخلت، سفارش اور اقرباپروری برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ حالیہ عرصے میں مختلف محکموں میں ہونے والی بھرتیوں اور تعیناتیوں کا غیر جانبدارانہ اور شفاف آڈٹ کرایا جائے، میرٹ لسٹیں اور بھرتی کے تمام مراحل عوام کے سامنے لائے جائیں اور شکایات کی صورت میں آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی فلور پر میرٹ اور شفافیت کے حوالے سے کیے گئے دعوے محض سیاسی بیان نہ بنیں اور سیکرٹریز سے لیا جانے والا حلف محض کاغذ کا ٹکڑا ثابت نہ ہو۔ اگر وزیراعلیٰ واقعی میرٹ کے معاملے میں سنجیدہ ہیں تو وزراء سے بھی اعلانیہ حلف لیا جائے۔

Century Express Quetta

دنیا کو بلوچستان کا روشن چہرہ دکھانا چاہتے ہیں، ہدایت الرحمان

بنو قابل پروگرام سے نوجوانوں کو فائدہ ہورہا ہے، لورالائی میں افتتاحی تقریب سے خطاب

لورالائی (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل اور فنی مہارتوں سے آراستہ کرنے والے ملک گیر پروگرام "بنو قابل" کے تحت آئی ٹی لیب کی افتتاحی تقریب مرکز جماعت اسلامی لورالائی میں منعقد ہوئی۔ آئی ٹی لیب کا افتتاح مہمان خصوصی امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

نے کیا۔ تقریب میں امیر جماعت اسلامی لورالائی عبدالحمید ناصر، سیکرٹری جنرل الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان محمد حسن خان کاکڑ، ڈائریکٹر بنو قابل بلوچستان محمد طیب جدون، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین ملوکی، سابق امیر ضلع حاجی عبدالباری ناصر، جنرل سیکرٹری محمد نعیم کاکڑ، پروفیسر عبدالرحمن موسیٰ خیل، نائب امیر ضلع محمد عظیم خروٹی، زاہد قیوم اتمان خیل، آزاد ویمنل کے کمانڈر شاہ محمد زخیل، الجمعتری کالج کے پرنسپل پروفیسر عزیز خان، سینئر استاد خیر محمد ترین، قبائلی رہنما ملک نذر محمد ناصر، میڈیا نمائندگان اور دیگر علاقائی، قبائلی و سیاسی مشران نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ "بنو قابل" کا دائرہ کار اب لورالائی تک پھیل چکا ہے۔ لورالائی کے نئے کیمپس میں باصلاحیت نوجوانوں کو مفت جدید کورسز کے ذریعے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت، جفاکش اور محب وطن ہیں، لیکن غربت، بے روزگاری، بدامنی اور بدعنوانی نے انہیں مایوسی سے دوچار کر رکھا ہے۔ ظلم، ناانصافی اور لوٹ مار نے حالات کو خراب کیا ہے، جماعت اسلامی نوجوانوں میں پھیلی مایوسی، ناخواندگی، غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ان شاء اللہ پوری قوم کی قیادت کرکے ملک وقوم کا نام روشن کریں گے۔ ہم الخدمت فاؤنڈیشن کے ذریعے بلوچستان کا روشن چہرہ دنیا کو دکھانا چاہتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 4
Dated: 13 SEP 2026 Page No. 17

گوادر گاڑی پر فائرنگ، چار غیر مقامی افراد جاں بحق

حملہ آور بھاری رقم لوٹ کر فرار، گاڑی کو آگ لگا دی

جائے وقوعہ سے حملہ آوروں کی موٹر سائیکل برآمد، تحقیقات شروع، مقتول این ایل سی کے ملازمین تھے انکے پاس بھاری رقم تھی

کوئٹہ (آئی این پی) گوادر میں گاڑی پر فائرنگ سے چار غیر مقامی افراد جاں بحق، حملہ آور بھاری رقم لوٹ کر فرار، گاڑی کو آگ لگا دی گئی، جائے وقوعہ سے مبینہ طور پر حملہ آوروں کی موٹر سائیکل برآمد، موٹر سائیکل کو تحویل میں لے کر واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، پولیس ذرائع کے مطابق مقتولین نیشنل لاجسٹک سیل (این ایل سی) کے ملازمین تھے اور انکے پاس بھاری رقم موجود تھی جسے حملہ آور لوٹ کر لے گئے۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ بلوچستان کے ضلع گوادر میں پاک ایران سرحد کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نیشنل لاجسٹک سیل کے چار ملازمین جاں بحق ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ گزشتہ روز گوادر کی تحصیل جیونی سے تقریباً 60 کلومیٹر دور پاک ایران سرحد پر بارڈر پوسٹ نمبر 250 کے قریب پیش آیا۔ گوادر پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار افراد نے ایک پک اپ گاڑی پر فائرنگ کی جسکے نتیجے میں اس میں سوار چاروں افراد موقعے پر ہی دم توڑ گئے۔ پولیس افسر کے مطابق حملہ آوروں نے بعدازاں گاڑی کو آگ لگا کر تباہ کر دیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں دو کی شناخت پنجاب کے ضلع لیہ کے چک نمبر 132 کے رہائشی 24 سالہ غلام مصطفیٰ ولد ریاض حسین اور ضلع شیخوپورہ کے 34 سالہ کنسر مسیح ولد سلیم کے نام سے ہوئی۔ جبکہ باقی دو افراد 36 سالہ کنول شہزاد ولد دلشاد احمد بجھر کالونی، نواں کلی کوئٹہ اور 26 سالہ دانش اقبال ولد فلک ناز سکنہ غنڈی کلی، تخت نصرتی، ضلع کرک خیبر پختونخوا کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں کی لاشیں پولیس نے گوادر کے جی ڈی اے ہسپتال منتقل کر دیں۔

ڈیرہ مراد جمالی: مشکوک گاڑی پر کسٹم پولیس کی فائرنگ، ایک شخص شدید زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب کسٹم پولیس کی مشکوک گاڑی پر فائرنگ ایک شخص شدید زخمی دو کو حراست میں لیکر گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ صدر کی حدود میں قومی شاہراہ این اے 65 نوتال کسٹم پولیس نے دوران چیکنگ مشکوک ٹوڈی کار کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم گاڑی میں سوار افراد نے رکنے کے بجائے گاڑی کو بھگانے کی کوشش کے دوران کسٹم پولیس کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی جبکہ دو کو حراست میں لے لیا گیا جبکہ گاڑی کو بھی تحویل میں لے لیا گیا۔

ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر موٹر سائیکل سوار زخمی

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد کے قریب رہزنی کی واردات کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار حاکم عمرانی جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں مبینہ طور پر ایک ڈاکو کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

نواں کلی میں ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی میں مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نواں کلی میں ایک شخص محمد ادریس جو لاہور جانے کیلئے صبح سویرے گھر نکلے تھے کہ گلی میں مسلح موٹر سائیکل سواروں سے ان سے دو عدد موبائل فون، 90 ہزار روپے اور ایک بیگ چھین لیا واردات کے بعد ملزمان فرار ہو گئے۔ متعلقہ پولیس نے اس سلسلے میں تفتیش شروع کر دی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: نامعلوم افراد کے حملے میں ایک مزدور زخمی، دوسرا اغواء کر لیا گیا

حملہ پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں کام کرنے والے مزدوروں پر کیا گیا، واقعے کے بعد علاقے کی ناکہ بندی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں کام کرنے والے مزدوروں پر نامعلوم افراد کے حملے میں ایک مزدور شدید زخمی ہو گیا جبکہ مسلح افراد دوسرے کو اغواء کر کے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے پولیس تھانہ چھتر میں کام کرنے والے مزدوروں پر نامعلوم افراد کے حملے سے ایک مزدور شدید زخمی ہو گیا جبکہ دوسرے کو اغواء کر کے نامعلوم مقام کی طرف فرار ہو گئے۔

کوئٹہ: سجاول آباد ڈیم کی پہاڑی پر پکنک منانے والے نوجوان کو ہلاک کر دیا گیا

پہاڑی پر کھانا کھانے کے دوران چار مسلح افراد آئے، رضا خان ان میں ایک کیساتھ نیچے گیا، جہاں ہاتھا پائی بھی ہوئی

کوئٹہ (آن لائن) تھانہ شالکوٹ کے علاقے میں پہاڑی پر پکنک کے دوران 4 نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان کو ہلاک کر دیا اور موبائل فون، ہزاروں روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز رضا خان اپنے دیگر 7 ساتھیوں کے سجاول آباد ڈیم مغربی بائی پاس کے علاقے میں پہاڑی پر گیا جہاں پر کھانا کھا رہے تھے کہ چار نامعلوم مسلح افراد آئے اور رضا خان کے ساتھ موجود افراد میں سے ایک شخص مشتبہ افراد کے ساتھ نیچے گیا جہاں ہاتھا پائی ہوئی اور انہوں نے فائرنگ کر دی جس سے رضا خان زخمی ہو گیا ملزمان اس کا موبائل فون اور 19 ہزار روپے لے کر فرار ہو گئے زخمی کو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں پر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

جنگل پیر علیزئی میں مسلح افراد نے ایک شخص سے گاڑی، موبائل، نقدی اور قیمتی سامان چھین لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جنگل پیر علیزئی میں مسلح افراد نے ایک شخص سے گاڑی موبائل نقدی اور قیمتی سامان چھین کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گذشتہ دن دیہاڑے جنگل پیر علیزئی تھانے اور گلستان کراس کے درمیان ٹول پلازہ کے قریب مسلح افراد نے چمن کے رہائشی ایک شخص محمد ابراہیم سے اسلحہ کے زور پر گاڑی، دو عدد موبائل فون، نقدی اور دیگر قیمتی سامان چھین لیا۔ اور گاڑی کے مالک محمد ابراہیم کے ہاتھ پاؤں باندھ کر انہیں ایک ویرانے میں پھینک کر فرار ہو گئے۔ بعد میں متاثرہ شخص جنگل پیر علیزئی تھانے پہنچ گیا اور پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ متاثرہ شخص نے بتایا کہ پولیس تھانے میں موجود اہلکاروں نے بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان مسلح افراد کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے۔ آپ اپنے طور پر کچھ کر لیں۔

کوئٹہ اور دیگر اضلاع میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری، 785 گرفتار

تین ہفتوں کے دوران 44 اشتہاری، 249 مفرور اور دیگر جرائم میں ملوث 492 ملزمان کو حراست میں لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے کوئٹہ سمیت صوبے کے 33 اضلاع میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کے تحت کارروائیاں جاری 785 ملزمان کو گرفتار کر کے۔ 11 سالہ بچی سمیت 16 مغوی بحفاظت بازیاب کر لیا گیا۔ ترجمان بلوچستان پولیس آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں کے دوران 44 اشتہاری، 249 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 492 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 16 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔ ترجمان پولیس کوئٹہ: مختلف کارروائیوں میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہوئے 108 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 95 پسٹل و ریوالور، 6 کلاشنکوف، 7 شارٹ گن و رائفل، 770 گولیاں اور کارتوس جبکہ 48 میگزین بھی برآمد کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان پولیس کوئٹہ: بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 62 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 81 کلو 468 گرام چرس، 10 کلو 67 گرام آئس شیشہ، 525 گرام افیوم، 200 پیکٹس گٹکا، 45 گرام کرسٹال، 49 عدد شراب کی بوتلیں سمیت 6 لیٹر دیسی شراب اور غیر قانونی 1279 سگریٹ کی بڑے پیکٹ برآمد کیں۔ بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 3 مسروقہ گاڑیاں، 44 موٹر سائیکلیں اور 13 موبائل فونز بھی برآمد کیے گئے، ترجمان پولیس کوئٹہ: 2253 گاڑیوں سے کالے شیشے بھی اتارے گئے، ترجمان بلوچستان پولیس نے کہا ہے کہ پرامن ماحول اور قانون پر عملداری کے حوالے سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، عوام اور پولیس کے مابین تعاون کے فروغ، خوش اخلاقی، احترام پر مبنی رویہ اپنانے اور تھانوں میں سائلین و عوامی شکایات کے بروقت ازالے و شفاف سطح پر کارروائی کی بھی ہدایات کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد: قبائلی تصادم میں 2 افراد جاں بحق، ایک زخمی

معمولی تنازعہ پر فائرنگ، لاشیں کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (آن لائن) نصیر آباد کے علاقے تمبو میں 2 قبائل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ تصادم سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ نعشوں اور .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ تمبو کے علاقے میں دو قبائل کے درمیان معمولی تنازعہ کے باعث تصادم ہوا فائرنگ کے نتیجے میں دونوں جانب سے دو افراد عبدالرحمٰن اور الطاف ہلاک جبکہ پرویز زخمی ہو گیا نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔

اجرم کی 30 کلومیٹر سڑک 21 سال بعد بھی نامکمل

2005 میں منظور تیس کلومیٹر سڑک منصوبہ آج تک مکمل نہ ہوسکا، جس سے اجرم کے عوام مسلسل سفری مشکلات کا شکار ہیں

سڑک منصوبے پر صرف سترہ فیصد کام ہوا، چالیس سے زائد دیہات رابطہ سہولتوں سے آج بھی بدستور محروم اور مشکلات سے دوچار ہیں

اہم سڑک کی تکمیل سے زراعت، مالداری، تجارت، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری آئے گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے

سرانان (پ ر) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ اجرم آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جس کے باعث عوام کو سڑک، پل، پانی، بجلی، تعلیم اور صحت جیسی بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے اجرم کے زیر التوا روڈ، پل، ڈیم اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فوری اور عملی اقدامات اٹھائیں، 2004 میں منظور ہونے والا تقریباً 30 کلومیٹر طویل سڑک منصوبہ 2005 میں منظوری کے باوجود آج 2026 تک مکمل نہیں ہوسکا۔ منصوبے پر تقریباً 17 فیصد کام کے بعد مزید پیش رفت نہ ہوسکی، جس کے باعث 40 سے زائد چھوٹے بڑے دیہات کے عوام آج بھی مشکلات سے دوچار ہیں، عوامی حلقوں نے کہا کہ اس اہم سڑک کی تکمیل سے علاقے کے متعدد دیہات کو نہ صرف بہتر سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ زراعت، مالداری، تجارت، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے، انہوں نے کہا کہ 20 اگست 2022 کی طوفانی بارشوں اور سیلاب سے اجرم سمیت پشین کے مختلف علاقوں میں سڑکیں اور پل متاثر ہوئے، تاہم کئی متاثرہ مقامات کی مکمل بحالی تاحال نہیں ہوسکی۔ کلی کتا ہاٹ پل بھی طویل عرصے سے توجہ کا منتظر ہے، جبکہ کلی وزیر اجرم کا ڈیم، کلی حضرت گل مریانی کی سڑک اور دیگر متاثرہ منصوبوں کی بحالی بھی ضروری ہے، عوامی حلقوں نے کہا کہ اجرم ایک بارانی علاقہ ہے اور یہاں کے بیشتر خاندان زراعت اور مالداری سے وابستہ ہیں۔ گندم، جو اور دیگر بارانی فصلوں کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ بھیڑ بکریوں اور دیگر مویشیوں سے اپنا روزگار وابستہ کیے ہوئے ہیں۔ ایسے میں پانی کی کمی اور بنیادی انفراسٹرکچر کی عدم دستیابی نے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے

نوشکی، پاسپورٹ آفس کی بندش، شہریوں کو مشکلات کا سامنا

عوام کو بنیادی سہولت سے محروم رکھنا قابل قبول نہیں، ایم پی اے

نوشکی (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی حاجی میر غلام دستگیر بادینی نے نوشکی پاسپورٹ آفس کی گزشتہ دو ماہ سے بندش پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاسپورٹ آفس کی بندش سے نوشکی کے شہری شدید مشکلات اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی میں پاسپورٹ آفس موجود ہونے کے باوجود شہریوں کو پاسپورٹ .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے حصول اور وصولی کے لیے کوئٹہ کا طویل، مشکل اور مہنگا سفر کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے افراد سفری اخراجات برداشت کرکے کوئٹہ پہنچتے ہیں، مگر وہاں بھی کئی مرتبہ انہیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حاجی میر غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ نوشکی پہلے ہی بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور سفری مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں پاسپورٹ آفس جیسی اہم عوامی سروس کو مسلسل بند رکھنا عوام کے ساتھ ناانصافی اور انتظامی غفلت کے مترادف ہے۔ انہوں نے ڈی جی پاسپورٹس اینڈ امیگریشن، وزارت داخلہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ نوشکی پاسپورٹ آفس کی دو ماہ سے جاری بندش کا فوری اور سختی سے نوٹس لیں، وجوہات کا تعین کریں اور بلاتاخیر نوشکی میں پاسپورٹ آفس کی سروس بحال کی جائے۔ ایم پی اے نے واضح کیا کہ نوشکی کے عوام کو ان کے بنیادی سرکاری حق اور سہولت سے محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔

سورینج کول حادثہ، شہداء کے لواحقین کو چند لاکھ میں راضی کرنا قابل مذمت ہے، رمضان اچکزئی

کول مائنز مالکان اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی، لواحقین کو معاوضے کے ساتھ دیت دلانے کا مطالبہ

17 ستمبر کو عدالت سے حقیقی لواحقین کو طلب کرکے تصفیے کیلئے دباؤ ختم کرنے کی درخواست کریں گے، چیئرمین آل پاکستان فیڈریشن

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے مرکزی چیئرمین محمد رمضان اچکزئی نے ایک اخباری بیان کے ذریعے بعض کاغذی اور جعلی تنظیموں کی طرف سے سورینج کول مائنز واقعے میں شہید ہونیوالے 36 کانکنوں کے خاندانوں سے ملاقات کرکے انہیں صرف چند لاکھ روپے میں کول مائنز مالکان سے تصفیہ پر راضی کرنے کی ناکام کوشش کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسی کاغذی تنظیمیں آئی ایل او، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کیلئے پاکٹ یونینز کے طور پر کام کرنے میں شہرت رکھتی ہے۔ انہی یونینز اور فیڈریشنز نے مزدوروں کے حقوق کی پامالی میں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عالیہ بلوچستان میں فیڈریشن ہذا کی رٹ پٹیشن پر عدالت عالیہ بلوچستان کے جج صاحبان نے کیس کو جس طرح چلایا ہے اس میں امید ہے کہ سورینج واقعہ میں ایف آئی آر کے بعد شہید ہونے والے کانکنوں کو کمپین سیشن کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیت کی رقم بھی ملنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ کول مائنز میں ہونے والے واقعات پر صوبائی حکومت کے ذمہ دار آفیسران اور مائنز مالکان کے خلاف بھی کرمنل فیصلہ ہو اور مستقبل میں کانکنوں کی سیفٹی کیلئے ایسے حالات کار مہیا ہوں جہاں قیمتی انسانی جانوں کو تحفظ مل سکے۔ اس آئینی درخواست میں فیڈریشن ہذا نے یہ بھی استدعا کی ہے کہ کول مائنز کے بیے ہوئے کانکنوں کے نام پر جو یونینز اور فیڈریشنز وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور آئی ایل او سمیت دیگر بین الاقوامی ڈونرز سے رقوم وصول کررہے ہیں اس کا بھی محاسبہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عالیہ بلوچستان نے اپنے احکامات میں سورینج کول مائنز کے شہداء کے کیس میں خصوصی طور پر پیرس کرائمز کے ایس پی سے تفتیش کے احکامات جاری کیے ہیں۔ اس لیے مائنز مالکان اب کاغذی اور پاکٹ فیڈریشنز اور یونینز کے ذریعے شہید کانکنوں کے لواحقین سے مصالحت کروانے کی کوشش کررہے ہیں۔

سوراب، کلی سرخ میں بجلی بحران، کم وولٹیج سے شہری پریشان

کم وولٹیج اور ٹو فیز بجلی کے باعث گھریلو آلات چلانا بھی مشکل ہوگیا

شہریوں کا کیسکو حکام سے فوری نوٹس، مستحکم بجلی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ

سوراب (نامہ نگار) سوراب کلی سرخ میں دو روز سے بجلی بحران، شہری پریشان۔ سوراب کلی سرخ کے مختلف ایریاز میں گزشتہ دو روز سے بجلی کی فراہمی شدید متاثر ہے جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے علاقہ مکینوں کے مطابق بجلی کی صورتحال اس قدر خراب ہے کہ کم وولٹیج اور ٹو فیز کے باعث موبائل فون تک چارج کرنا ممکن نہیں رہا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو روز سے بجلی کی فراہمی انتہائی کمزور ہے اور متعدد ایریاز میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ ٹو فیز بجلی کے باعث گھریلو برقی آلات بھی معمول کے مطابق استعمال نہیں کیے جا سکتے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام اور کیسکو حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کلی سرخ کے مختلف ایریاز میں بجلی کی ٹو فیز اور کم وولٹیج کی صورتحال کا فوری نوٹس لے کر بجلی کی مکمل اور مستحکم فراہمی یقینی بنائی

چوکی جمالی مڈل سکول بنیادی سہولیات سے تاحال محروم

1969ء میں قائم سکول کو 2013ء میں مڈل کا درجہ ملا

ایک سو سے زائد طلبہ صرف دو خستہ حال کمروں میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں

گنداخہ (آن لائن) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جس کے باعث زیر تعلیم طلبہ اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ 1969ء میں پرائمری سکول کی حیثیت سے قائم ہونے والے اس تعلیمی ادارے کو 2013ء میں مڈل سکول کا درجہ تو دے دیا گیا، تاہم مڈل کا درجہ ملنے کے باوجود آج تک سکول میں اضافی کلاس رومز، چار دیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جا سکیں۔ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی کے ہیڈ ماسٹر استاد طالب حسین جمالی اور اہل علاقہ نے گنداخہ پریس کلب سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سکول میں اس وقت ایک سو سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں، مگر ضروری سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث طلبہ کو تعلیم کے حصول میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ محدود عمارت اور صرف دو کمروں کے باعث تدریسی عمل بھی متاثر ہو رہا ہے، جبکہ چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ اور طلباء کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جبکہ موجودہ 2 کلاس روم کی عمارت بھی خستہ حال اور کمزور ہو چکی ہے کمروں کو جگہ جگہ دراڑیں بھی پڑ چکی ہیں انہوں نے کہا کہ بچوں کے لیے مناسب واش رومز اور پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ ان سہولیات کے بغیر طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور سکول کا تعلیمی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے۔ ہیڈ ماسٹر استاد طالب حسین جمالی اور کمیونٹی رہنماؤں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستا محمد، ڈپٹی کمشنر اوستا محمد، ایف سی بلوچستان 114 ونگ کے کمانڈر کرنل محمد رضوان علی طیب، سیکرٹری تعلیم بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی کی موجودہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اضافی کلاس رومز، چار دیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ علاقے کے بچوں کو بہتر اور محفوظ تعلیمی ماحول میسر آ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2026 Page No. 19

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ملازمتوں کی فروخت کے خلاف سخت ایکشن لینے کا فیصلہ، بلوچستان میں ترقی اور گورننس کی بہتری کیلئے اہم اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دو ٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوکریوں کی خرید و فروخت ثابت ہونے پر کوئی وزیر اور نہ ہی کوئی سیکرٹری بچ پائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ روز اول کہا تھا کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی۔ اصولی موقف پر کابینہ اراکین اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت ہم سب ایک پیج پر ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ جنگلات کی بھرتیوں میں بے ضابطگی کی شکایات پر اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیدیا۔ مصدقہ ثبوت اور غیر جانبدارانہ تحقیقات میں جرم ثابت ہوا تو "ملوث کردار" سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جس ڈیپارٹمنٹ میں بھی نوکریاں فروخت ہونے کے مصدقہ ثبوت ملے اس محکمہ کا وزیر اور سیکرٹری نہیں رہیں گے، سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دیں گے، بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس میں موجود آفیسران سے کہا کہ افسران احکامات پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں۔ افسران پر مکمل اعتماد ہے، آپ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ نوکریوں کی خرید و فروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں، اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ تمام سیکرٹریز اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے، ماتحت اہلکاروں، ریکروٹمنٹ کمیٹیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، کسی سطح پر کوئی بے ضابطگی قابل برداشت نہیں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، میرٹوکریسی قائم کر کے ہی نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔ بہرحال سرکاری ملازمتوں میں کرپشن ایک ایسا ناسور بن چکا ہے جو ملک اور معاشرے کو اندر سے دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے۔ یہ ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ میرٹ کی پامالی سے اہل اور قابل نوجوان نوکریوں سے محروم رہ جاتے ہیں، جس سے مایوسی پھیلتی ہے۔ نوجوان ہمارا اثاثہ ہیں جو ہمارے روشن مستقبل سے جڑے ہیں ترقی اور معاشرتی سماجی تبدیلی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اگر ان میں مایوسی پھیلے گی تو یقیناً ان کا رجحان منفی سرگرمیوں کی طرف بڑھے گا۔ سرکاری فنڈز کے خرد برد سے ملک قرضوں کے بوجھ تلے دب جاتا ہے جس سے قومی خزانے کو نقصان پہنچنے کے ساتھ اس کا اثر ہماری معیشت پر پڑتا ہے جو مہنگائی سمیت دیگر معاشی بحرانات کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ اسپتالوں، اسکولوں اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولتوں سے عوام محروم رہ جاتے ہیں۔ ذہین اور باصلاحیت افرادا مایوس ہوکر بیرونِ ملک منتقل ہوجاتے ہیں ان کی برداشت وصبر جواب دے جاتا ہے۔ کرپٹ عناصر اور رشوت خوروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی اور فوری برطرفی ناگزیر ہے۔ شفاف اور سخت احتسابی نظام متعارف کرایا جائے جس میں تفریق نہ ہو۔ میرٹ کی بالادستی یقینی بنائی جائے، تمام سرکاری بھرتیوں کو صرف اور صرف میرٹ پر یقینی بنایا جائے۔ معاشرے میں کرپشن کو برا سمجھنے کا رجحان پیدا کیا جائے اور شکایات کے لیے مؤثر ہیلپ لائنز استعمال کی جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کرپشن اور ملازمتوں کی فروخت کے خلاف سخت ایکشن لینا ایک بہترین فیصلہ ہے اس سے بلوچستان میں گورننس میں بہتری آئے گی اور صوبے کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ جب میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اور کرپشن کے دروازے بند ہونگے تو محکمے بھی بہتر طریقے سے کام کرینگے اس سے بلوچستان ترقی بھی کرے گا اور درپیش مسائل و چیلنجز پر قابو پانے میں بھی مدد ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2026 Page No. 20

پولیو کا خاتمہ، بلوچستان کے لیے فیصلہ کن ذمہ داری

بلوچستان میں پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ محض صحت کے شعبے کا ہدف نہیں بلکہ صوبے کے محفوظ مستقبل، بچوں کی صحت اور قومی وقار سے جڑا ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کے اجلاس میں گزشتہ مہم کی کارکردگی، ویکسینیشن کوریج، مائیکرو پلاننگ، زیرو ڈوز بچوں اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت اس چیلنج کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ پولیو کے خلاف مہم کی کامیابی صرف ویکسین کے قطرے پلانے تک محدود نہیں۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ ہر بچے تک رسائی یقینی بنائی جائے، ناقص کارکردگی والے علاقوں کی نشاندہی ہو اور ان وجوہات کا درست تجزیہ کیا جائے جن کے باعث بعض اضلاع میں ویکسینیشن کوریج کم ہوئی ہے۔ چیف سیکرٹری کی جانب سے پولیو ویکسین سے انکار کرنے والے خاندانوں اور زیرو ڈوز بچوں کے مسئلے کو الگ الگ دیکھنے کی ہدایت ایک درست اور عملی نقطۂ نظر ہے، کیونکہ دونوں مسائل کی نوعیت اور ان کا حل مختلف ہے۔ یہ حقیقت بھی اہم ہے کہ پولیو ٹیموں اور ویکسینیٹرز کی حاضری، مائیکرو پلاننگ اور فیلڈ مانیٹرنگ میں معمولی غفلت بھی پوری مہم کو متاثر کر سکتی ہے۔ جہاں عملے کی کمی ہو وہاں فوری تقرری اور انتظامی معاونت ضروری ہے، جبکہ ڈیوٹی سے غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی بھی ناگزیر ہے۔ اسی طرح ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور مقامی سطح پر سماجی و مذہبی رہنماؤں کے درمیان مضبوط رابطہ مہم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ بلوچستان کا جغرافیہ، دور دراز آبادی، نقل مکانی اور بعض علاقوں میں رسائی کے مسائل پولیو مہم کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، لیکن یہ مشکلات ناقابلِ عبور نہیں۔ بہتر منصوبہ بندی، درست اعداد و شمار، مسلسل نگرانی اور کمیونٹی کے اعتماد کے ذریعے ہر بچے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ حکومت کا یہ موقف درست ہے کہ پولیو کا خاتمہ ناقابلِ حصول ہدف نہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ مہمات کو رسمی سرگرمی کے بجائے نتائج سے جوڑا جائے۔ ہر ضلع، ہر یونین کونسل اور ہر ٹیم کی کارکردگی کا واضح احتساب ہونا چاہیے۔ بلوچستان کے بچوں کو معذوری کے خطرے سے محفوظ رکھنا حکومت، والدین، طبی عملے اور معاشرے سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر اجتماعی عزم، شفاف نگرانی اور مسلسل محنت برقرار رکھی جائے تو پولیو سے پاک بلوچستان کا ہدف یقینی طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔